## Lesson No 149 Root Words (27-44)

واتل - تلو/تلی ← پڑھنا / پیچھے پیچھے آنا۔

مبدل - بدل ← تبدیلی / بدلنا

لن + فعل مضارع ← تنقید + نفی شامل کر دیتا ہے۔

ملتحدا - لحد ← ٹیڑھا ہونا، ملحد (دین میں ٹیڑھ اختیار کرنا)

الحاد، لحد (قبر)

بغلی قبر (کھود کر زمین ساتھ سے کھود کر قبر بنانا یانی زدہ علاقوں میں)

بالغدوۃ - غدو ← صبح، آنے والا کل

یریدون - ریود ← چاہنا، ارادہ کرنا۔

وجھہ - وجہ ← چہرے کو، (اللہ کا کوئی چہرہ نہیں کوئی اعضاء، تو یہاں اس سے مراد اللہ کی رضا ہے)

تعد - عدو / عداد ← دشمن، العدیت ← (دوڑنے والے گھوڑے)

عادیات ← وہ جماعت جو جنگ کیلئے تیار ہو۔ دوڑنا، تیار ہونا، جہاد کیلئے تیار ہو۔

چھڑنا، دوڑنا۔

ترید - ردد ← چاہنا

فرطا - فرط ← دول افداد - افراط و تفریط کرنا۔ زیادتی اور کمی کرنا۔

سرادقھا - سردق ← قناتوں (خیمے) کیلئے، خیمہ یا جھلملی

دیواریں جو چار دیواری بنا دیں۔ یہاں دوزخ کی چار دیواری کی بات ہے جہنم کے لحاظ سے جہنم کی آگ کی لپیٹیں بیرونی چار دیواروں تک پہنچیں گی۔

یستغیثو ← غیث ← فریاد کرنا، بارش، پیاس بجھا دینا

فریاد رسی کرنا۔ غوث المظم، مدد مانگنا

کالمھل - مھل (مھلہ) ← مفسرین کے مطابق ② باتیں ہیں۔

① سرخی مائل ہونا | لاوا (زمین میں سے پگھل جائیں)
② شدت حرارت ہونا۔ | پگھلے ہوئے زمینی معدنیات

شدت حرارت سے پگھل کر سرخی مائل ہوتا ہے۔

تیل کی تلچھٹ، پیپ اور خون

① یشوی - شوی ← کھال، آگ کا کسی چیز کو بھوننا ② حنذ ← الراہیم بھونا ہوا گوشت لے آئے۔

آگ کا اس طرح بھوننا کہ چیز جل جائے۔

تفریع - فرع ← فارغ کرنا۔

یحلون - حلی ← آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا۔ زیور، زیور پہنانا

اساور - سور ← دیوار، کنگن (چاروں طرف) دونوں کا چاروں طرف

چڑھنا۔ سورت (آسمان کی) سے گھیراؤ کرنا۔

ذھب - same R.W ← جانا، سونا

ثیابا - ثوب ← ثواب، کپڑا، ہر طرف سے بار بار کرنا، ثواب حاصل کرنا

سندس - same R.W ← ایسا ریشم جو باریک ہو۔

ٹیک لگانے کے الفاظ

استبرق - برق ← موٹا ریشم

① متکئین - تکأ / وکأ ← ٹیک لگانا ② مرتفقا

→ کسی بھی چیز سے انسان کا ٹیک لگانا

ارتفق آرام دہ چیزوں سے ٹیک لگانا۔

الارائک - ارک ← اریکہ - مسہری میں ایسا تخت جس کے اوپر سایہ / shade بھی ہو۔

نعم opposite ساءت / بئس ← برا ← برائی۔

حسنت " ساءت

حففنھما ← حفف ← گھیر لینا، گھیرا ڈال دینا۔

کلتا ← مذکر کلا ← مونث

مثنیٰ کا باب:

ساتھ سے مربوط ... واحد کی طرح

ٰ ← مثنیٰ کی طرح لکھی جاتی ہے۔

یعنی ← پوری ... جمع کی طرح

تثنیہ: ان / ین — عمران / عمرین

محاورہ - حور ← محاورہ، پلٹنا، لوٹنا (ان الفاظ کا ... محاورہ)

دو دو لوگوں کا آپس میں بات چیت کرنا - الفاظ لوٹتے ہیں

ایک دوسرے کی طرف۔ حواری (حضرت عیسیٰ کے ساتھی)

نفرا - نفر ← نفری، اولاد، نوکر چاکر، جس کے پاس نفری ہوتی ہے

نفیر ← دوڑ کر آنا، جہاد کیلئے نکلنا   انفروا ← سورۃ توبہ

حصیدا - حصاد — کسی کھیتی کا اجڑ کر بیابان ہو جانا۔
بید — بیابان میں کسی چیز کا / کچھ دکھوں کا منتشر ہو جانا / بکھر جانا ہے۔
مکمل تباہی کی نشانی

حسبانا - حسب ← ایسا حساب کرنا کسی کے اعمال کا - ایسا عذاب جس میں شدید گرد و غبار کی وجہ سے
یہ غفران کے وزن پر، الرحمٰن کے وزن پر، سبحان ← حد درجہ مبالغہ پایا جاتا ہے۔

عذاب ← آسمانی عذاب، آگ کا عذاب، بارش کا عذاب (بارش) کے طور پر
حضرت قتادہ — آسمانی عذاب [ابن عباس - آگ کا عذاب] معصیت
[کسی بھی طرح کا عذاب]

فتصبح - صبح — کسی کی حالت کا بدل جانا - صبح ہونے سے رات کی حالت کا بدل جانا۔

صعیدا - صعد — چڑھائی چڑھنا + میدان چڑھنا -
زلقا - زلق — چٹیل، اجاڑ، بالکل صاف میدان

غورا - غور — ایسا پانی جو نیچے زمین میں ہو - غار کا R.W یہی ہے
گہرائی میں ہو۔ غور و فکر کرنا (دماغ کی گہرائی میں جا کر سوچنا)
خاویۃ - خوی — [صوم] گر پڑنا، خالی ہونا۔
★ مآء ← م - و - ہ ← پانی   دو چیزوں کے درمیان
م - و - ہ ← پانی   جگہ خالی چھوڑنا۔

اقل - قلل ← کمتر، بہت تھوڑا، قلیل

کہف میں (5) قصے — آدم و ابلیس ، دو باغوں کا قصہ
حضرت موسیٰ ، ذوالقرنین ، اصحاب کہف

## Lesson No 149 (27 - 44) Tafseer

27 - آپ مخاطب ہیں۔

① خاص آپ ﷺ مخاطب →
② اور سارے مومن بھی
شامل ہیں

واتل کے خاص (5) معنی (کا مفہوم)
① تلاوت کرنا اور عمل کرنا اس پر
اس کے بعد اس پہ اقامت
اس کو فروغ دینا ...

یہ کام کرنا ہے ہر حال میں اور کوئی بھی بیشی نہیں کرنی ہے ہر حال میں، ہر عمر میں ، ہر موسم میں بغیر کسی سمجھوتے کے (اصحاب کہف سے فورا بعد ان آیات کا آنا) — آپ مکہ کے سرداروں سے کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے خواہ وہ معجزے کی ڈیمانڈ یہاں آ جانا کر دیا جائے کہ ہمارے بتوں کو مان لو۔ آپ کو دین کا کام کرنا ہے۔

← غیر مسلموں کے ساتھ بہت سے مسلمان بھی ← اللہ کے قانون کو بدلنے یہاں اس کے خلاف کام کرتے ہیں یہاں قابل اعتراض باتیں کرتے یہاں مسلط دیتے ہیں یہاں کرتے ہیں۔

This ayat is proof for those who want to change Allah's SWT (Ahkam & Qawanian) order & law.

ان الباطل کان زھوقا ۔ باطل مٹ جانے والا / جھاگ کی طرح بیٹھ جانے والا ہے۔

* حضرت علی رض ← جب گناہ کرنے کو دل کرے ایسی جگہ چلا جا جہاں خدا نہ ہو۔

سورۃ الرحمن — آیت نمبر 33 ← تم اللہ کی حدود زمین و آسمان سے باہر نہیں نکل سکتے کیونکہ اس کا اختیار رکھا ہے اگر کوشش کرو کہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تم اللہ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے!

CamScanner

۞: صحبت صالح کی اہمیت؛ کہف آیات نمبر 27 & 28

۞: قریشِ مکہ کے ← عیینہ بن بدر، امیہ بن خلف، اقرع بن حابس
③ سردار ⇐ سردار

28- آپ کو حکم کے اپنے آپ کو پابند کر رکھیں ← مطلب ہے آپ کی صحبت اور توجہ، مشورہ کرنا ہو تو انہی لوگوں سے کریں۔

وہ لوگ یہ ہیں — ① اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ (ہر حال میں خوشی، غمی، صحت و تندرستی میں، بیماری میں نہ کہ صرف مجبوری کے وقت یاد کریں)

آپ چاہتے تھے کہ مکہ کے سردار مسلمان ہو جائیں تاکہ ساری عوام بھی دین کی طرف آئے۔ اسی لیے آپ کی توجہ اپنے جاںنثار ساتھیوں سے ہٹ گئی تھی۔

← **امام بغوی کہتے ہیں** کہ مکہ کا سردار عیینہ مسجد نبوی میں داخل ہوا۔ آپ کے پاس **حضرت سلمان فارسی** بیٹھے تھے جو فقرا صحابی میں سے تھے اور انکی کھبت غربت والی تھی۔ عیینہ نے کہا کہ یہی لوگ ہمیں آپ سے بات کرنے سے روکتے ہیں یاں تو ہمارے لیے الگ انتظام کریں یاں علیحدہ دیگر ماحول مسجد بنا دیں۔

**امیہ بن خلف** نے بھی یہ کہا کہ خستہ حال مسلمانوں کو اپنے ساتھ رکھنے کی بجائے مکہ اور قریش کے سرداروں کو اپنے ساتھ رکھیں تو زیادہ لوگ مسلمان ہوں گے اگر یہ دین قبول کریں گے۔

← **اللہ کو پکارنے والے لوگ** (روایات کے مطابق)

حضرت بلال بن رباح (حبشی)، حضرت صہیب رومی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنھما، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ ⇐ یہ سب یاں تو غلام تھے یاں آزاد کردہ غلام تھے۔

۞: اللہ کو پکارنے والے پہلے صحابہ کے نام؛

← مفسرین کے مطابق ہو سکتا ہے کہ آپ کے دل میں ایسا خیال ہوا کہ یہ میرے خالص ساتھی ہیں میرے ساتھ رہیں گے کیوں نہ انکو تھوڑی دیر پہلے علیحدہ کر کے مکہ کے سرداروں کو قریب کر دوں تو وہ لوگ دین دار بن جائیں گے۔

Reference - An-Anaam - Ayat No 52

آپ کو سختی سے منع کیا گیا ہے کہ انکو ان لوگوں کو علیحدہ نہ کریں اپنے سے

* اللہ کے چہرے سے مراد رب کی رضا ہے۔

← بڑے لوگوں کے تین اوصاف جنکو اللہ ناپسند کرتا ہے۔

دل غافل ذکر سے
خواہشات کی پیروی
حد سے بڑھنے والے!

جو رب کو راضی کرنے والے ہیں

← یہ غریب لوگ زیادہ قیمتی ہیں کیونکہ اپنے رب کے حکم سے پیچھے نہیں ہٹتے۔

Surah Hud → Ayah NO 27, 29 & 31

← آپ اپنی نگاہیں اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو دنیا کا سامان انکو دیا ہے اور نہ غمگین ہوں اور اپنے کندھے جھکا دیں دین والوں کیلئے

Surah Al-Hijr → Ayat NO 88

← اللہ والوں سے پیار کریں، دوستی کریں، اجتماع واسلام انکا ساتھ گزاریں، انکا سے اللہ کی خاطر محبت کریں۔

**ولا تعد عینک عنھم — دو مطلب**

1. ان سے ہرگز نہیں نگاہ پھیریں
2. انکو چھوڑ کر (دین والے) تیری نگاہیں نہ دوڑیں۔

* دین والوں کو چھوڑ کر کیا آپ سرداروں، دولت مندوں کو خود کے قریب کرنا چاہتے ہیں یعنی دنیا کی زندگی چاہتے ہیں۔

**سنت الہی - ہدایت / گمراہی کے بارے میں**

جو سننا چاہے اسکو سناؤ، جو مانگے اسکو دو۔ جو نہ سننا چاہے نہ سناؤ اسکو۔

* **ولا تطع - - - امرہ فرطا ← سے مراد**

**ایک شخص ← امیہ بن خلف**

**ایسے کردار والے اشخاص کی طرف اشارہ ہے**

یتیم + بیواؤں کا مال کھانا

افراط — حد سے نکل جانا ~~حلال~~ حرام کو حلال کر دینا۔ حق سے تجاوز کر جانا۔ زنا کرنا + Mixing of Male & Females.

تفریط — حد حق سے بھی پیچھے ہٹ جانا — قناعت میں حد سے بڑھ جانا۔ حلال کو حرام کر دینا۔ نکاح نہ کرنا + دنیا ترک اختیار کرنا

**ایک کردار کے 3 اوصاف ان سے منع کیا گیا ہے اور دوسرا کردار جسکا**

۵ الحق سے مراد — قرآن اور قرآن کی ساری تعلیمات ہیں۔ سے ہو تو
جیسے ان لوگوں کا کہنا کہ کھیتیاں سامان کی جاتی ہیں قرآن کی — ایسا کچھ نہیں ہو سکتا۔

۵ ظالم سے کیا مراد ہے! — جائز حق سے محروم کرنا اور ظلم کرنا (ایسے لوگوں کیلئے آگ کا عذاب ہے)

۵ سورۃ کہف میں جہنم کا نقشہ! — ۱۳ اوقات + کا بھجل

۲ اوصاف میں درستی کرنے کو اکساتا رہنے کو کہا ہے۔

۲۹- الحق - سے مراد قرآن ہے + برے لوگوں کا انجام
قرآن کو ماننا - مطلب - "ادخلوا فی السلم کافۃ"
(اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ)

← مرد و عورت کے حقوق و فرائض میں توازن ہے۔
رب نے کاموں کی تقسیم کر دی ہے مرد کی باہر کی، عورت کی گھر کی۔

← بچہ جننا + بچے کی پرورش (محبت، جذبات ازلی) ہے عورت کی فطرت میں اور یہ تربیت کرانی ضروری ہے۔

← مرد کی فطرت میں جفاکشی سختی ہے کیونکہ اس کی بڑی responsibilities ہیں۔

← اصحاب کہف نے غار میں پناہ لے لی مگر باطل کے آگے نہ جھکے۔
دانا نے اور دین والوں نے اگر عمل کرنا ہے تو ایسے ہی کروگے۔
جس نے کرنا ہے وہ کرے جو نہیں کرنا چاہتا وہ نہ کرے

۵ جہنم کے عذابوں میں سے سب سے بڑا عذاب ← آگ کا عذاب ہے۔

ملاحظہ ← وقودھا الناس والحجارۃ (جہنم کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے)
Baqarah

• دنیا دار مصائب پر روتے رہتے ہیں کبھی جہنم کو، اس آگ کو یاد کر کے روتے ہیں۔

• حضرت عمر بن عبد العزیز —— ثانی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے
دن کے تمام لمحات حقوق ادا کرنا، رات کے وقت خلوت میں اللہ کی عبادت، انگیٹھی جلا کر اپنی انگلیاں / ہاتھ کو اوپر رکھ کر جھلسانا کو لو محسوس کیا اگر یہ برداشت کر لیا تو جہنم کی 69 درجے کی آگ کو کیسے برداشت کرسکوں گا۔

Q: ایمان اور عمل صالح کا تعلق؟ ← ایمان بیج ہے اور پودا عمل صالح ہے۔

- جو اللہ کی بندگی نہ کرے وہ ظالم ہے صرف مکہ کے کافر اور اصحاب کہف پر ظلم کرنے والے ہی تو ظالم نہیں تھے۔
کسی کو اسکا حق نہ دینا جو اسکا حق ہے وہ بھی ظلم ہے۔

- اللہ کی بندگی کرنے والے، دنیا میں راضی رہنے والے جنت والے ہیں۔

* جیسے یہ لوگ دنیا میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑا رہے تھے اسی طرح اللہ اب یہاں انکا مذاق اڑا رہا ہے۔ انکے پانی مانگنے پر انکو پانی تو مل رہا ہے لیکن ایسا پانی جیسا لاوا، تیل کی تلچھٹ، پگھلی ہوئی دھات جیسا پانی ہو رہا ہے۔

Surah Ar-Rehman — جہنم کی منظر کشی

Q: جنت کا ذکر کن الفاظ میں کیا گیا ہے؟ جنت کی خصوصیات، نیک لوگوں کا انجام

## 30 - نیک لوگوں کا انجام

حق کو پورا پورا مان لیں + عمل صالح کریں ← ٹھہرایا ہم جنت سے نوازتے ہیں۔
دونوں کامل کر احسن عمل بنتا ہے۔

بڑا دل کرتا ہے کہ جوانی برقرار رہے کبھی بڑھاپا نہیں، اعضاء کمزور نہ پڑیں اور صلاحیتیں ہمیشہ قائم دائم رہیں ← لیکن دنیا میں تو ہر چیز کو زوال ہے۔ زوال صرف اللہ کی ذات کو نہیں ہے۔

**31 -** سونے کے کنگن - عورتیں تو پہنتی ہیں مرد کیسے پہنیں گے تو یہاں مشابہت کے لئے استعمال ہوا ہے پرانے زمانے میں بادشاہ لوگ سونے کے کنگن پہنتے تھے تو مطلب یہ ہے کہ جنت میں رہنے والے مرد و عورتوں کی زینت آرائش بادشاہوں سے بھی بڑھ کر ہوگی۔

اور انکے کپڑے سبز رنگ کے ہوں گے (سبز رنگ آنکھوں کو ٹھنڈک اور نظر کو تیز کرتا ہے) جو کہ ریشم کا کپڑا ہوگا۔

① مفسرین کے مطابق یہاں مراد اعلیٰ ریشم کے لباس ہوں گے۔

② اوپر والا کپڑا باریک الفنس ریشم کا ہو اور اندر والا کپڑا موٹے ریشم کا ہو۔

پروقتی تخت شاہی (ایسا تخت جس پر سایہ ہو) پر ہو گا۔ آرام دہ حال میں۔ جیسے ہم چاہتے ہیں کہ اکٹھے بیٹھیں اور گپ شپ لگائیں۔

32 ← 42 ← دو لوگوں کی مثال ⟨ ایک ایمان والا / ایک انکار والا

آپ مخاطب ہیں کہ مثال پیش کریں ان کے سامنے

یہ متکبر مکہ کے سرداروں کو یہ مثال سنائیں۔ اس میں حق اور باطل کی کشمکش میں دو لوگوں کی مثال ہے۔

← مفسرین کے مطابق

یہ باغوں کا ذکر۔ تکمیل نعمت کے طور پر

جیسے الرحمن میں۔ اہل جنت کیلئے۔ دو جنتوں کا ذکر کیا

جیسے ہم بھی دنیا میں یہ کچھ چاہتے ہیں

دیوار کی جگہ کھجور کا استعمال
چاردیواری کی خوبصورتی برقرار رہی
protection بھی ہو جائے گی۔

ایسے ہی باغ سے اللہ نے ایک شخص کو نوازا

## اہل عرب کے نزدیک اعلیٰ باغ ←

انگوروں کا باغ۔ باڑ کھجوروں کی جو پھل دینے کے ساتھ لو سے گرم موسم میں طوفانی ہواؤں سے حفاظت کریں گے۔ باغ کے درمیان میں کچھ زراعت کے حصے کہ ضرورت کے مطابق چیزیں کاشت کی جائیں اور نہر بھی بہہ رہی ہے۔

33 -

مفسرین کے مطابق ← ان باغوں میں پھلوں اور میووں کی کثرت تھی اور انکے پھلوں میں کوئی کمی نہ تھی۔ بھرپور پھل اور اجناس دیتے تھے۔ (کبھی کبھی بارش کی وجہ سے اجناس / پھل میں کمی ہو جاتی ہے)

نہر باغ کی شادابی ← یہاں اللہ رب العزت نے اسکا بھی انتظام کر دیا۔

36-39 — وہ شخص جسکو اللہ نے دو باغوں سے نوازا تھا
کی نشانی تھا۔

36- کسی بھی چیز کا نتیجہ عربی میں — ثمر کہلاتا ہے۔
ایمان کا ثمر — عمل صالح — کا ثمر — جنت ہے۔
مفسرین کے مطابق
رجلین سے مراد
① ایک کافر دوسرا ~~منافق~~ مومن
② دونوں کافر ہیں، ایک کافر دوسرا ایماندار
③ دو حقیقی بھائی ہیں۔
④ دو ہمسائے ہیں۔
لصاحبہٖ — صحبت سے مراد یہاں بھائی، یہاں ہمسایہ، یہاں کافر تھا منکر تھا کرنے والا۔

← 1 دوسرے سے شیخی بگھارنے لگا کہ میں تم سے بہتر ہوں
تم سے زیادہ مالدار تم سے زیادہ نوکری رکھنے والا ہوں یعنی اولاد / نوکر چاکر

35 - تبیدا — ابادا — کسی کھیتی کا اجڑ کر برباد ہو جانا۔
باغ کے پھل کا ایک اندازہ / تخمینہ لگاتے ہیں — جس کیلئے تخرصون کا لفظ قرآن میں استعمال ہوا ہے۔
کبھی سوچا تھا کہ اتنا سرسبز باغ کبھی تباہ ہوگا۔

36 - قیامت کے مختلف نام قرآن میں — الساعۃ، قیامۃ، الزلزال، واقعۃ، التغابن
← وہ شخص یہ مانتا نہیں کہ قیامت کی گھڑی کبھی آئے گی اور اگر آئی
تو میں اس سے بھی اچھا مرتبہ، عزت، خوشحالی پاؤں گا۔
① وہ شخص قیامت کا منکر تھا
② وہ اللہ کے وجود کا قائل تھا لیکن اللہ کی نعمتوں کا / ہستی کا صحیح طرح سے قائل نہیں تھا۔

CS CamScanner

کئی دفعہ لوگ مغالطہ کرتے ہیں مشرک ہوتے ہیں لیکن اللہ نے نوازا ہوتا ہے → کیونکہ اللہ نے دیا ہوتا ہے انکی آزمائش بڑھانی انکو ڈھیل دیا۔

وہ آخرت کا انکار کر رہا ہے تو اللہ کا انکار کر رہا ہے۔

37 - تم اس رب کے انکاری ہو جس نے تمہیں مٹی (حقیر) چیز سے پیدا کیا جو خود ~~پانی~~ حقیر پانی کے نطفے سے بنی مٹی سے پیدا کر رہا ہے تمہیں۔ کیسے تم انکار کرتے ہو؟

Surah Tariq

Surah Aadiyat

Surah Infitaar

علق

اس شخص نے سوچا یہ میرا دولت ہے میں نے کسی کو کوئی حساب نہیں دینا نہ کوئی میرے پر حکمران ہے وہ اللہ کو صرف ایک ذات کی حیثیت سے تسلیم کرتا ہے بس نہ کہ اللہ کی صفات کو مانتا ہے۔

انسان ایک حقیر مٹی + پانی سے نطفہ — جو باپ کی پشت سے نکل ماں کے رحم میں جاتا ہے پھر 9 مہینے بعد دنیا میں آنا پھر مٹی میں جا کر مل جانا۔

→ جس مٹی سے نکلا اسی مٹی میں مل جانا اور اسی مٹی سے خوراک تیار ہوتی ہے۔

38 - بندہ مومن اپنا عقیدہ بتا رہا ہے۔

ایک اللہ کو ماننے سے ہی ایمان مکمل نہیں ہوتا اسکو اپنا الٰہ + رب بنانا ہے دنیا میں جو کچھ ملا کو نوازا گیا ہے اللہ کا عطا کردہ ہے۔ اور اس عطا کردہ نعمتوں کو بھی زوال ہے۔

① جو کچھ ہے اللہ کی طرف سے ہے بجائے خود کو مالک سمجھنا

② پھر ان پر شکر گزار ہیں اور یہ بھی یاد رکھیں وہ اللہ انکو لے لینے پر بھی قادر ہے۔ وہ شخص کہتا تھا کہ اسکو کوئی زوال نہیں ہے۔

39 - باغ میں داخل ہوتے وقت کہتا "ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ"

حدیث کا مفہوم — جس کسی کو اپنا یا کسی دوسرے کا مال، اولاد، نعمت،

- کسی چیز کو دیکھ کر اچھی لگنے پر یہ دعا پڑھیں + اور ساتھ اللہ سے اپنے لیے بہتر مانگیں۔
(ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ)

چیز دیکھ کر اچھی لگی تو یہ دعا پڑھ لیا کریں — نظر نہیں لگے گی
اللہ حفاظت کرے گا۔

40 - حسبان - حضرت قتادہؒ - عذاب جو گناہوں کی وجہ سے آئے۔
ابن عباسؓ - اعمال کی وجہ سے آگ کا بگولا یا عذاب
اس عذاب سے یہ باغ صاف میدان بن جائے۔

41 - پانی نیچے جو ہے وہ زمین خشک ہو جائے پانی نیچی زمین میں
چلا جائے جہاں کچھ کام نہ آئے۔

**42 - اسکے غرور کو گھیر لیا گیا مطلب اسکا باغ، اسکا پھل گھیر لیا گیا۔** — سب تباہ ہو گیا۔
جو مال، پیسہ اور وقت سب جاتا رہا۔ اس شخص کی قوتیں اور لاتیں جاتی رہیں۔ اب انکو یاد کر کے وہ افسوس کر رہا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے آناً فاناً تباہ کر دیا اسکا باغ ← **اسکے انکار اور مغرور پن کی وجہ سے۔ اپنے شرک کی وجہ سے۔**
باغ ڈھے گیا، بیلیں گر گئیں۔ باغ اپنے ہی باڑ پر، چھتوں پر، چھتریوں پر گر پڑا۔

43 - اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ اس مقام پر بڑے بڑے مجرم، کافر، شرک کرنے والے جان جاتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔

**Surah Yunus - Ayat No 29**

44 - پھر ایسے میں یہ لوگ حق کا اقرار کرتے ہیں جیسے فرعون نے کیا۔
اللہ + اللہ کی حکومت + قانون + اختیارات + احکام ← سب حق ہے۔
باقی سب دھوکہ ہے۔
عذاب دنیا ہو یا عذاب آخرت ہو ← اصل مقصد نیکیوں کو ان کا اجر دینا اور انکار کرنے والوں کو سزا سے نوازنا ہے۔
کافر مشرک دولت مند باغ والا شخص ← انکی طرح غرور اور شرک نہ کریں۔

ایک ایمان والا + دوسرا انکار کرنے والا
مشرک + کافر

Q باغ کی خصوصیات

Q باغ والے قصے میں دو کرداروں کی مثال کسی گئی ہے؟

نیک ← ماننے والے

مشرک ← انکار کرنے والا

• جو نعمتیں پاکر شکر کرتا ہے وہ اللہ کی دین ہے